© rasailojaraid.com

لیکن دورِ حاضر کی "روشن خیالی" نے جہاں بہت سے عقائد میں قطع و برید کی ہے، حیاتِ مسیح کے اس مسلّم مسئلہ کو بھی متنازع فیہ بنا دیا ہے۔ بخصوصیت کے ساتھ قادیانی جماعت نے مرگِ مسیح کے اعتقاد کو بڑی قوت کے ساتھ پھیلانے کی کوشش کی ہے، جس کے وجوہ اس سے زیادہ ظاہر ہیں کہ ان کو ظاہر کرنے کی ضرورت ہو۔ فاضل محترم مولانا محمد ادریس دامت برکاتہم نے زیرِ نظر رسالے میں اسی مسئلہ پر کلام کیا ہے اور اس فاسد عقیدہ کی ایسے دلائل سے بیخ کنی کی ہے کہ معتقدین و مشتبہین کے لیے کسی پہلو سے انکار کی گنجائش نہیں چھوڑی۔

اعجاز القرآن

از مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی۔ ضخامت ۳۰ صفحات

اس مختصر رسالے میں مولانا موصوف نے کلام اللہ کے اعجاز پر دس براہین خود کلام اللہ ہی سے پیش کیے ہیں اور ان پر کلام کر کے قرآن کریم کا کلام ربانی و وحی رحمانی ہونا ثابت کیا ہے۔ جو حضرات اس باب میں مختصر آت پڑھنا چاہیں ان کے لیے یہ رسالہ نہایت شافی ہے۔

یہ تینوں رسالے ۱۲؍ میں مل سکتے ہیں۔ جناب مؤلف سے عابد روڈ حیدرآباد دکن کے پتہ پر طلب فرمائیے۔

تاریخ الفقہ

از مولوی قاضی ظہور الحسن صاحب ناظم سیوہاروی۔ ضخامت ۹۰ صفحات۔ کاغذ عمدہ، کتابت و طباعت دیدہ زیب۔ قیمت ۱۲؍

ملنے کا پتہ:- دفتر اشاعت العلوم سرکارِ عالی، شبلی گنج، حیدرآباد۔

قاضی صاحب ہمیشہ کچھ نہ کچھ لکھتے رہتے ہیں، اور صبر آزما حالات میں بھی ان کا قلم اپنی ملت کی ذہنی و اخلاقی ضیافت کا سامان کرنے سے نہیں رکتا۔ اس سے قبل الغزنوی، محمود، اور فردوسی، غازیانِ ہند، معجزاتِ اسلام وغیرہ رسائل لکھ چکے تھے جو نہایت پسند کیے گئے۔ اس مرتبہ تاریخ الفقہ پر قلم اٹھایا اور ایک مفید کتاب کا اردو میں اضافہ کر دیا۔ موضوع کی وسعت کے لحاظ سے یہ کتاب اگرچہ بہت مختصر ہے لیکن لائق مؤلف نے ایسی بہت سی کام کی باتیں جن سے اردو داں طبقہ عموماً بے خبر ہے، جمع کر دی ہیں۔ قیاس و اجتہاد کی مشروعیت و حجیت پر بدلیل کتاب و سنت و آثارِ صحابہ مفصل کلام کیا ہے۔ صحابۂ کرام و تابعین باحسان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے اختلاف کے وجوہ اور ایسے اختلافات کے سراسر رحمت ہونے پر گفتگو کی ہے۔ موضوع کی مناسبت کا لحاظ رکھتے ہوئے قرنِ اولیٰ کے ائمہ مجتہدین کے تراجم احوال لکھے ہیں۔ مستند دلائل سے ثابت کیا ہے کہ تقلیدِ شخصی کا آغاز اسی عہدِ خیر و برکت میں ہو چکا تھا جسے خیر القرون کہا گیا ہے۔ پھر ان اسباب کی تشریح کی ہے جن کی بنا پر علمائے ربانیین نے ائمہ اربعہ کی تقلیدِ شخصی پر اجماع کیا۔ آخر میں امم سابقہ کے قوانین کا فقہ اسلام سے مقابلہ کر کے فقہ اسلامی کی ...

© rasailojaraid.com